سوال

(314) حق وراثت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خاوند نے اپنی بیوی کو طلاق دی، بیوی ابھی دوران عدت تھی کہ خاوند وفات پاگیا، کیا اس بیوی کو خاوند کی جائیداد سے حصہ ملے گا، نیز کتنا حصہ دیا جائے گا کیونکہ بیوی کی اولاد نہیں جبکہ خاوند کی دوسری بیوی سے اولاد موجود ہے کتاب وسنت کی روشنی میں وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کا جواب دینے سے قبل دو بنیادی باتیں حسب ذیل ہیں:

1 اگر کوئی خاوند اپنی بیوی کو پہلی یا دوسری طلاق دیتا ہے تو عدت کے ختم ہونے تک وہ اس کی بیوی ہی رہتی ہے۔ عدت کے ختم ہوتے ہی رشتہ ازدواج ختم ہوجاتا ہے، محض طلاق دینے سے میاں بیوی کا تعلق ختم نہیں ہوتا۔

2 میاں بیوی کی وراثت کے سلسلہ میں ہونے والے کی اولاد کو دیکھا جاتا ہے، اولاد ہونے کی صورت میں حصہ کم اور اولاد نہ ہونے کی صورت میں حصہ زیادہ ملتا ہے، نیز بیوی ایک ہو یا زیادہ اپنا مقررہ حصہ ہی پاتی ہیں، زیادہ ہونے کی صورت میں اپنا مقررہ حصہ باہم تقسیم کرلیتی ہیں۔ اب موجودہ سوال کا جواب حسب ذیل ہے:

خاوند نے بیوی کو طلاق دی اور وہ اس وقت فوت ہوا جب کہ اس کی بیوی طلاق کے بعد دوران عدت تھی، لہذا وفات کے وقت وہ اس کی بیوی تھی کیونکہ اختتام عدت تک نکاح بر قرار رہتا ہے۔ اس صورت میں اسے اپنے خاوند کی جائیداد سے حصہ ملے گا، چونکہ فوت ہونے والے خاوند کی اولاد موجود ہے اگرچہ دوسری بیوی سے ہے، اس لیے اولاد ہونے کی صورت میں ایک بیوی یا زیادہ بیویوں کو آٹھواں حصہ دیا جاتا ہے لہذا دونوں بیویوں کو آٹھواں حصہ دیا جائے گا۔ پھر یہ دونوں بیویاں آٹھواں حصہ ہی تقسیم کریں گی اور باقی سات حصے اس کی اولاد کے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''اور وہ تمہارے ترکہ میں سے چوتھائی کی حقدار ہوں گی اگر تم بے اولاد ہو اور صاحب اولاد ہونے کی صورت میں ان کا آٹھواں حصہ ہے۔'' [1]

خاوند کی طرف سے ملنے والا آٹھواں حصہ دونوں بیویوں کے درمیان برابری کے ساتھ تقسیم کیا جائے گا۔ (واللہ اعلم)

---

[1] النساء: ۱۲۰۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:288

محدث فتویٰ